حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کے ساتھ احمدیوں کی محبت وعقیدت اور اطاعت کے اظہار کا دلکش تذکرہ

خلافت سے مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور دعاؤں سے اس شجرۂ طیبہ کی آبیاری کرتے چلے جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2007ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 نومبر 2007ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ بھی رکھی کہ آپ سے ہر بیعت کرنے والا ایسی عقد اخوت ومحبت رکھے گا جس کی مثال کسی بھی دنیاوی رشتے میں نہ ملتی ہو۔ یہ ایک ایسی شرط ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نبھانی بہت مشکل ہے لیکن اس کے باوجود ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوا یا آج ہو رہا ہے، خوشی سے اس شرط پر حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آتا ہے اور کوئی خوف یا عذر اس بات پر نہیں ہوتا کہ یہ تعلق کس طرح نبھاؤں گا۔ حضرت مسیح موعود نے بیعت کیونکہ اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر لی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کی بیعت میں آنے والے دلوں کو اس تعلق میں مضبوط بھی کرنا تھا اور محبت بھی اس قدر بڑھانی تھی کہ وہ دنیاوی تمام رشتوں سے زیادہ حضرت مسیح موعود کے رشتے کو عزیز رکھیں۔ پس خوش قسمت ہیں ہم احمدی جن کے دلوں کو خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیح کی محبت میں سرشار کیا ہوا ہے۔ جب تک اس محبت کی آبیاری اور اپنے ایمان میں ترقی کی کوشش ہم اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اور نیک اعمال بجالاتے ہوئے اور اپنی آنکھ کے پانی سے کرتے رہیں گے، ہم اس محبت اور تعلق کے فیض سے فیض اٹھاتے چلے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی خبر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ پس بحیثیت مسیح موعود آپ فرماتے ہیں کہ میری محبت تمہارے دلوں میں قائم رہے لیکن میرے نام پر میری نمائندگی میں جو دوسری قدرت خدا تمہیں دکھلائے گا، اس سے بھی محبت کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہمیشہ پکڑے رہنا۔ میرے ہی نام پر بیعت لینے والوں سے بھی اس محبت وعقیدت اور اطاعت کے عہد کو نبھانا۔ یہ وعدہ جو خدا تعالیٰ نے دوسری قدرت دکھانے کا کیا ہے تبھی پورا ہوگا جب دلوں میں اس قدرت کیلئے محبت پیدا کرو گے۔ پس تمام سعید فطرت لوگ حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو سمجھ گئے اور خلافت کے ہاتھ پر جمع ہو کر خلیفہ وقت سے بے لوث اور بے مثال عقیدت واخوت کا نمونہ دکھایا اور آج تک دکھا رہے ہیں۔ یہ وہ جماعت ہے جس کے ہر فرد میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود اور خلافت سے محبت کوٹ کوٹ بھر دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود کا پیغام سن کر مختلف مذاہب، رنگ، نسل اور زبانوں کے اختلاف کے باوجود آپ کے ہاتھ پر سعید فطرت لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ ان سب کا آپ کے ہاتھ پر جمع ہونا اور پھر آپ کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے جو جاری نظام خلافت ہے اس کے ساتھ محبت کا تعلق، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے اپنے پتے کے آپریشن کا بتایا تھا تو دنیا کے مختلف کونوں کے رہنے والوں نے جس محبت اور پیار کا اظہار کیا، اس نے حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت سے پیار میں کئی گنا مجھے بڑھا دیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کے ان محبوں اور پیاروں کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کے پیاروں سے میرے پیار کے معیار بھی بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اپنے فرض کو احسن رنگ میں ادا کر سکوں اور اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر محبت و پیار کے ساتھ حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ جب تک خلافت اور جماعت میں یہ دوطرفہ محبت قائم رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کا قیام اور استحکام رہے گا اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق جس طرح یہ خلافت دائمی ہے، یہ محبت بھی دائمی رہے گی۔ یہ سدا بہار سرسبز درخت ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قائم اور سرسبز رکھے۔ کبھی ہم میں سے کوئی بھی سوکھے پتے کی طرح اس سے علیحدہ ہو کر گرنے والا نہ ہو۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے۔ پس اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرتے چلے جائیں۔ دعاؤں سے اس شجرہ طیبہ کی آبیاری کرتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں تمام ان احمدی ڈاکٹر صاحبان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس دوران میں ہمہ وقت موجود رہ کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کرنے والے ڈاکٹر صاحبان کو بھی جزا دے۔ اللہ تعالیٰ سب دعا کرنے والوں کو بھی جزا دے اور ہمیشہ نیک تمنائیں اور دعائیں ان کی پوری فرماتا رہے۔